SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
May 31, 2017
For immediate release

SECP proposes new modaraba law

Draft bill posted on SECP's website for public consultation

ISLAMABAD, May 31: The Securities and Exchange Commission of Pakistan has proposed new Modaraba law, which shall replace the 37-year-old Modaraba Companies and Modaraba (Floatation and Control) Ordinance, 1980.

The SECP has initiated consultation with the stakeholders and the public on the draft Modaraba Bill, which is available at https://www.secp.gov.pk/document/draft-modaraba-bill-2017/?wpdmdl=28465. The public has been invited to send the comments/feedback by email at *commission.secretariat@secp.gov.pk* by June 14, 2017. The existing ordinance lacks a proper and logical structure and suffers from numerous inconsistencies and gaps. There is a need to replace it with a comprehensive modern and all-encompassing piece of legislation.

The proposed law contains many significant changes and new concepts. An exhaustive provision has been added to curb the misuse of word "modaraba" prohibiting any entity or person from using it as part of its name or inviting or collecting deposit or raise funds from the public by use of the word "modaraba or musharakah".

Its contravention shall be a criminal offence, punishable with imprisonment, which may extend up to 7 years and fine up to Rs100 million and additional fine for the substantial loss caused to any person, up to Rs100 million or twice the amount of loss whichever is higher. The NAB or FIA or any other agency notified by federal government as an investigation and prosecution agency shall take its cognizance. The SECP shall also have power to refer the matter to the notified agency.

The new law proposes significant reforms for the growth of the regulated modaraba sector, including the establishment of unlisted modaraba, performance-based remuneration (share of profit) of modaraba management company (MMC), enabling provision for resource mobilization, Shariah governance mechanism, empowerment to the certificate holders, concept of AGM of the modaraba certificate holders, reduction of time from six to four months for the circulation of accounts, appointment of auditor by the certificate holders, certificate holders' right to apply for the change of MMC, change of CEO/director and for the appointment of administrator.

Further, it also contains enabling provisions for fit and proper criteria for CEO, directors and key executives, bar on shareholders of MMC on obtaining facility/loan from the modaraba or use its assets as security, exhaustive enforcement action by the SECP, including powers to monitor the business activities, powers to remove the chief executive, director or key executives of MMC, additional grounds to initiate winding up of a modaraba by court, including losses of a modaraba for three consecutive years and mechanism for

resolution of disputes through mediation. The proposed law shall have five new schedules with the power to the SECP to alter the schedules.

ایس ای سی پی نے مضاربہ کے نئے قانون کا مسودہ جاری کر دیا

اسلام آباد(31 مئی) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے مضاربہ کے نئے قانون کا مسودہ عوامی مشاورت کے لئے جاری کر دیا ہے۔ نیا مجوزہ قانون، مضاربہ کمپنیز اینڈ مضاربہ فلوٹیشن کے آرڈیننس مجریہ 1980 کی جگہ لے گا۔

مضاربہ کا نیا مسودہ قانون ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر جاری کر دیا گیا ہے اور تمام سٹیک ہولڈرز اور عوام اس مسودہ قانون پر اپنی تجاویز و آراء 14 جون تک ایس ای سی پی کو بھجوا سکتے ہیں۔ مضاربہ کا موجود قانون سینتس برس پرانا ہے اور مضاربہ کے کاروبار کے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں۔ اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ مضاربہ آرڈیننس 1980 کی جگہ ایک نئے، جدید اور جامع قانون متعارف کروایا جائے۔

مضاربہ کے قانون کو جدید تقاضوں سے اہم آہنگ کرنے کے لئے مجوزہ قانون میں کئی ایک تبدیلیاں تجویز کی گئی ہیں اور نئے تصورات متعارف کروائے گئے ہیں۔ مضاربہ کے لفظ کا غلط استعمال روکنے کے لئے بھی نئے قانون میں جامع شق ڈالی گئی ہے جس کے مطابق کوئی بھی ادارہ یا شخص لفظ مضاربہ استعمال نہیں کرے گا اور نہ ہی لفظ مضاربہ اور مشارکہ کا استعمال کر کے عوام سے فنڈز اکٹھے کرے گا۔ اس شق کی خلاف ورزی ایک مجرمانہ فعل ہو گا جس کی سزا زیادہ سے زیادہ سات سال قید اور دس کروڑ روپے تک جرمانہ ہو سکے گا اور علاوہ ازیں کسی فرد کو پہنچنے والے نقصان کے ازالہ کے طور پر دس کروڑ روپے یا نقصان سے دوگنا تک کا ہرجانہ بھی شامل ہو گا۔ اس جرم پر نیب، وفاقی تحقیقاتی ایجنسی یا قانون نافذ کرنے والے دیگر ادارے کارروائی کر سکیں گے جبکہ ایس ای سی پی مضاربہ کے نام کے غیر قانونی استعمال پر کیس دیگر ایجنسیوں کو بھجوا سکے گی۔

نئے مجوزہ قانون میں مضاربہ کے ریگولیٹڈ شعبے کی ترقی و فروغ کے لئے بھی متعدد اقدامات تجویز کئے گئے ہیں جن میں نان لسٹڈ مضاربہ کا قیام، مضاربہ مینجمنٹ کمپنی کا کارکردگی کی بنیاد پر منافع میں حصہ داری، شریعہ گورننس کا میکنزم، مضاربہ کے سرٹیفیکیٹ ہولڈروں کو زیادہ اختیارات اور تحفظ، سرٹیفیکیٹ ہولڈرز کا سالانہ اجلاس عام اور دیگر تجاویز شامل ہیں۔ مجوزہ قانون میں مضاربہ کے اکاؤنٹ کی سرکلیشن کی مدت کو چھ ماہ سے کم کر کے چار ماہ کرنے، سرٹیفیکیٹ ہولڈرز کی جانب سے آڈیٹر کے تقرر اور سرٹیفیکیٹ ہولڈرز کی جانب سے مضاربہ مینجمنٹ کمپنی، کمپنی کے چیف ایگزیکٹو کی تبدیلی کے لئے درخواست دینے کا حق دینے کی تجویز بھی دی گئی ہے۔

مزید، نئے مسودہ قانون میں مضاربہ مینجمنٹ کمپنیوں کے چیف ایگزیکٹو، ڈائریکٹرز اور دیگر نمایاں افسران کے لئے اہلیت کا معیار بھی دیا گیا ہے اور مضاربہ مینجمنٹ کمپنی کے شراکت داروں پر مضاربہ سے قرض لینے یا اس کے اثاثہ جات کا بطور سکیورٹی استعمال پر پابندی جیسی شرائط شامل کی گئی ہیں۔ نئے قانون

پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لئے کمیشن کے انفورسمنٹ کے اختیارات بھی شامل کئے گئے ہیں جبکہ کمیشن کو مضاربہ مینجمنٹ کمپنی کے چیف ایگزیکٹو اور دیگر اہم افسران کی برخاستگی کے اختیارات تفویض کرنے کی تجویز بھی دی گئی ہے جبکہ کمیشن کے پاس کچھ خاص حالات میں مضاربہ کمپنی کو بند کرنے کی کارروائی شروع کرنے کا اختیار بھی ہوگا۔نئے مسودہ قانون کے پانچ شیڈولز ہوں گے اور ایس ای سی پی کو ان میں ترمیم کا اختیار بھی ہوگا۔